سوال

(498) رمضان المبارک آیا اور وہ رمضان کے روزے نہ رکھ سکا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک بندے کی زندگی میں رمضان المبارک آیا اور وہ رمضان کے روزے نہ رکھ سکا۔ رمضان کے بعد مہینہ دو گزرنے کے بعد فوت ہوگیا تو کیا اس کے روزہ کی قضائی دینی ہوگی؟ رمضان میں بیمار رہا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی شرعی عذر کی بناء پر روزے نہیں رکھے، مثلاً مرض یا سفر تو اس کے ولی اس کی طرف سے روزے رکھیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((مَن مَاتَ وَعَلَيهِ صِيَامٌ صَامَ عَنهُ وَلِيُّهُ))[''جو فوت ہوا اور اس پر روزے ہوں تو اس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے۔''][(بخاری کتاب الصوم) اور اگر اس نے بلاعذر جان بوجھ کر روزے نہیں رکھے تو وہ کافر ہے، کیونکہ صیام رمضان اسلام وایمان کے بنیادی ارکان میں شامل ہے۔ واللہ اعلم۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02 ص425

محدث فتویٰ